BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

ہندوستان کے ٹریبونل نظام میں اصلاحات

ٹریبونل اصلاحات بل، 2026

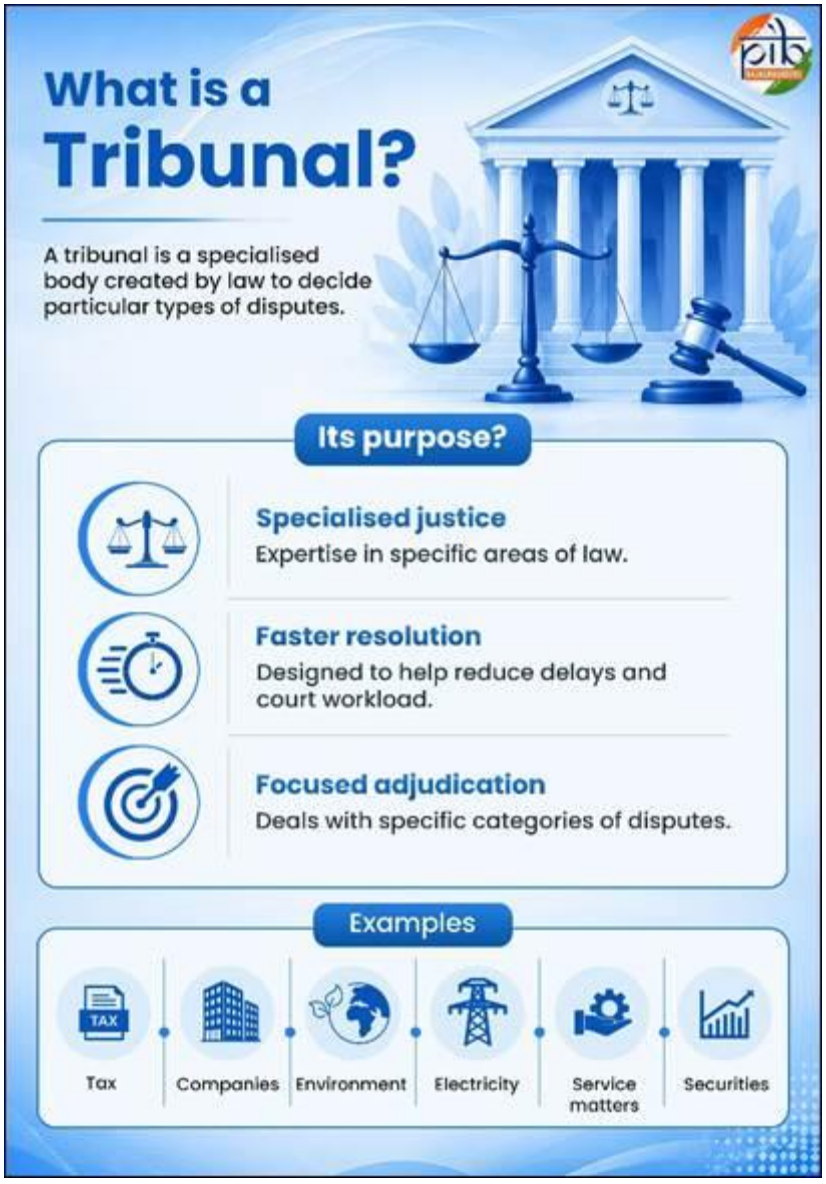
ٹریبونلز اصلاحات بل 2026 کا مقصد ایک زیادہ آزاد، شفاف اور پیشہ ورانہ انداز میں چلائے جانے والے ٹریبونل نظام کا قیام عمل میں لانا ہے۔ اس بل میں عدلیہ کی سربراہی میں ایک قومی ٹریبونلز کمیشن قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے، جو ٹریبونلز کے لیے تقرریوں کا عمل انجام دے گا اور ان کے کام کاج کی نگرانی کرے گا۔ اس کا مقصد جواب دہی کو مضبوط بناتے ہوئے انتظامیہ کے اختیارات میں صوابدیدی مداخلت کو کم کرنا ہے۔ ٹریبونلز کے انتظام و انصرام کے لیے ایک مشترکہ ادارہ جاتی ڈھانچہ تشکیل دے کر یہ بل تقرریوں، مدت کار اور کارکردگی سے متعلق دیرینہ خدشات کو دور کرنے کی کوشش کرتا ہے، ساتھ ہی سپریم کورٹ کی جانب سے مدراس بار ایسوسی ایشن سے متعلق فیصلوں میں وضع کردہ اصولوں کو عملی شکل دیتا ہے۔

ہندوستان کے ٹریبونل نظام کو مضبوط بنانا

ٹریبونل نظام میں اصلاحات لانے کے مقصد سے پارلیمنٹ کے ذریعے اگست 2026 میں ٹریبونل اصلاحات بل 2026 منظور کیا گیا، تاکہ اسے مزید **موثر، انتظامیہ کے اثر و رسوخ سے آزاد، شفاف اور یکساں** بنایا جا سکے۔

یہ بل ٹریبونلز کی آزادی سے متعلق سپریم کورٹ کے مختلف فیصلوں کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ مدراس بار ایسوسی ایشن بنام یونین آف انڈیا [(2026)2 ایس سی سی 1] کے مقدمے میں سپریم کورٹ نے ٹریبونلز اصلاحات ایکٹ، 2021 کی بعض دفعات کو کالعدم قرار دے دیا تھا۔ عدالت نے ایک آزاد قومی ٹریبونلز کمیشن کے قیام کی ہدایت بھی دی تھی۔

سن 2026 کے بل میں **ٹریبونلز اصلاحات ایکٹ، 2021 کو منسوخ کرنے کی تجویز پیش** کی گئی ہے۔ اس میں ایک نیا ڈھانچہ متعارف کرایا گیا ہے، تاکہ ایسا نظام یقینی بنایا جا سکے جو خود مختار ہونے کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کے تئیں جواب دہ بھی ہو، جن کی خدمت کے لیے یہ قائم کیا گیا ہے۔



شامل ٹریبونلزاور متعلقہ قوانین

اس بل میں ان تمام ٹریبونلز، اپیلیٹ ٹریبونلزاور اتھارٹیز کی فہرست دی گئی ہے، جو اس بل کے دائرۂ کار میں آتے ہیں، ساتھ ہی ان سے متعلقہ قوانین کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔ بل کے تحت تجویز کردہ تبدیلیاں ان تمام ٹریبونلز پر لاگو ہوں گی۔

نمبر شمار	ٹریبونل/اپیلیٹ ٹریبونل/اتھارٹی	متعلقہ قوانین
1.	کسٹمز، ایکسائز اور سروس ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل	کسٹمز ایکٹ، 1962 (1962 کا 52 واں)

2.	اپیلیٹ ٹریبونل	اسمگلروں اور غیر ملکی زر مبادلہ میں ہیرا پھیری کرنے والوں (جائیداد کی ضبطی) کا ایکٹ، 1976 (1976 کا 13 واں)
3.	مرکزی انتظامی ٹریبونل	انتظامی ٹریبونلز ایکٹ، 1985 (1985 کا 13 واں)
4.	ریاستی انتظامی ٹریبونلز	انتظامی ٹریبونلز ایکٹ، 1985 (1985 کا 13 واں)
5.	ریلوے کلیمز ٹریبونل	ریلوے کلیمز ٹریبونل ایکٹ، 1987 (1987 کا 54 واں)
6.	سیکیورٹیز اپیلیٹ ٹریبونل	سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا ایکٹ، 1992 (1992 کا 15 واں)
7.	قرضوں کی وصولی کا ٹریبونل	قرضوں کی وصولی اور دیوالیہ پن ایکٹ، 1993 (1993 کا 51 واں)
8.	قرضوں کی وصولی کا اپیلیٹ ٹریبونل	قرضوں کی وصولی اور دیوالیہ پن ایکٹ، 1993 (1993 کا 51 واں)
9.	ٹیلی کام تنازعات کے تصفیے اور اپیل کا ٹریبونل	ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا ایکٹ، 1997 (1997 کا 24 واں)
10.	بجلی سے متعلق اپیلیٹ ٹریبونل	بجلی ایکٹ، 2003 (2003 کا 36 واں)
11.	مسلح افواج کا ٹریبونل	مسلح افواج ٹریبونل ایکٹ، 2007 (2007 کا 55 واں)
12.	قومی گرین ٹریبونل	قومی گرین ٹریبونل ایکٹ، 2010 (2010 کا 19 واں)
13.	قومی کمپنی قانون اپیلیٹ ٹریبونل	کمپنیز ایکٹ، 2013 (2013 کا 18 واں)

14.	قومی صارفین کے تنازعات کے ازالے کا کمیشن	صارفین کے حقوق کے تحفظ کا ایکٹ، 2019 (2019 کا 35 واں)
15.	مرکزی حکومت کے ذریعے قائم کردہ صنعتی ٹریبونل	صنعتی تعلقات کا ضابطہ، 2020 (2020 کا 35 واں)
16.	انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل	انکم ٹیکس ایکٹ، 2025 (2025 کا 30 واں)

ایک نیا قومی ٹریبونلز کمیشن

سن 2026 کے بل کا مقصد ایک نئے قومی ٹریبونلز کمیشن (این ٹی سی) کے قیام کے ذریعے ٹریبونل نظام کی آزادی کا تحفظ کرنا ہے۔ اس کمیشن میں عدلیہ کے اعلیٰ عہدے پر فائز ارکان کی اکثریت ہوگی۔ یہ کمیشن مرکزی حکومت کی جگہ لے گا، جسے ٹریبونلز اصلاحات ایکٹ، 2021 کے تحت اہم تقرریوں اور ملازمت کی شرائط سے متعلق فیصلے کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

کمیشن کی تشکیل

کمیشن درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگا:

- ایک چیئرپرسن، جو سپریم کورٹ کے جج یا کسی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس رہ چکے ہوں؛ اور
- چار ارکان:
  - دو عدالتی ارکان ہوں گے، جو کسی ہائی کورٹ کے چیف جسٹس یا جج رہ چکے ہوں۔
  - دو تکنیکی ارکان ہوں گے، جنہیں عوامی انتظامیہ، مالیات، قانون، اکاؤنٹنسی، بینکاری، انتظام و انصرام یا ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کم از کم 25 سال کا تجربہ حاصل ہو۔



مرکزی حکومت کمیشن کے چیئرپرسن اور عدالتی ارکان کی باضابطہ تقرری کرے گی۔ تاہم، چیئرپرسن اور عدالتی ارکان کی تقرری سے قبل اسے ہندوستان کے چیف جسٹس سے مشاورت کرنا لازمی ہوگا۔

کمیشن کے فرائض

ٹریبونلز اصلاحات بل، 2026 کے تحت قومی ٹریبونلز کمیشن (این ٹی سی) کے کئی اہم فرائض ہوں گے:

- **انتخابی عمل انجام دینا** : سرچ-کم-سلیکشن کمیٹیوں کے ذریعے ٹریبونلز کے چیئرپرسن اور ارکان کے خالی عہدوں کو پر کرنے کے لیے انتخابی عمل انجام دینا۔
- **کارکردگی کا جائزہ لینا** : ٹریبونلز کی کارکردگی کی نگرانی کرنا اور سالانہ رپورٹیں تیار کر کے مرکزی حکومت کو پیش کرنا۔
- **تفتیش کی نگرانی** : ٹریبونلز کے ارکان کے خلاف موصول ہونے والی شکایات کی تحقیقات کی نگرانی کرنا۔
- **اعداد و شمار کا تحفظ** : نیشنل ٹریبونلز ڈیٹا گرڈ تیار کرنا اور اسے برقرار رکھنا۔ یہ ایک ایسا پورٹل ہوگا، جس میں 16 ٹریبونلز سے متعلق مقدمات کی تمام معلومات کا ذخیرہ موجود ہوگا۔

مدت کار

- کمیشن کا چیئرپرسن یا کمیشن کا کوئی رکن پانچ سال کی مدت کے لیے یا 70 سال کی عمر مکمل ہونے تک، ان میں سے جو بھی پہلے ہو، اپنے عہدے پر فائز رہے گا۔
- کسی ٹریبونل کا رکن پانچ سال کی مدت کے لیے یا 67 سال کی عمر مکمل ہونے تک، ان میں سے جو بھی پہلے ہو، اپنے عہدے پر فائز رہے گا۔

اس نظام کے تحت دوبارہ تقرری کی بھی اجازت ہوگی، جس کے لیے انتخابی عمل کے دوران سابقہ خدمات اور کارکردگی کو مدنظر رکھا جائے گا۔

نئی سکریٹریٹ

سکریٹریٹ قومی ٹریبونلز کمیشن کے انتظامی معاونتی نظام کے طور پر کام کرے گا۔ سکریٹریٹ کی سربراہی حکومت ہند کے ایک سکریٹری کریں گے۔ اس کے دیگر افسران اور ملازمین کی تعداد اور ان کی ملازمت کی شرائط سمیت دیگر امور قواعد کے ذریعے طے کیے جائیں گے۔ یہ کمیشن کے چیئرپرسن کی عمومی اور انتظامی نگرانی میں کام کرے گا۔ اس کے فرائض درج ذیل ہوں گے:

- **ماہرین کا پینل تشکیل دینا** : متعلقہ شعبوں کے ماہرین کی شناخت کر کے امیدواروں کی جانچ کے لیے ان کا پینل تیار کرنا۔
- **سفارشات ارسال کرنا** : سرچ-کم-سلیکشن کمیٹی کی سفارشات تین دن کے اندر مرکزی حکومت کو ارسال کرنا۔
- **انتظامی معاونت فراہم کرنا** : کمیشن کو معاونت فراہم کرنا اور تفویض کردہ فرائض انجام دینا۔
- **سالانہ رپورٹیں تیار کرنا** : ہر سال کمیشن کی سرگرمیوں کی مکمل اور صحیح تفصیلات پر مشتمل سالانہ رپورٹ تیار کرنا اور اسے مرکزی حکومت کو ارسال کرنا۔

تلاش اور انتخاب سے متعلق کمیٹیاں (سرچ-کم-سلیکشن کمیٹیاں)

مختلف ٹریبونلز میں چیئرپرسن اور ارکان کا انتخاب تلاش اور انتخاب سے معلق کمیٹیوں **(سرچ-کم-سلیکشن کمیٹیوں)** کے ذریعے کیا جائے گا۔ یہ کمیٹیاں امیدواروں کی اہلیت کا جائزہ لینے اور ٹریبونلز کے عہدوں پر تقرریوں کے لیے سفارشات پیش کرنے کی ذمہ دار ہوں گی۔

ٹریبونلز اصلاحات بل، 2026 کی دفعہ 13 کے تحت، ٹریبونل کے چیئرپرسن کے انتخاب کے لیے تلاش اور انتخاب کمیٹی درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی:

1. **قومی ٹریبونلز کمیشن کے چیئرپرسن**

2. **کمیشن کے تکنیکی رکن**

3. **ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ چیف جسٹس، جنہیں کمیشن کے چیئرپرسن نامزد کریں گے۔**

4. **حکومت ہند کے سکریٹری**، جنہیں مرکزی حکومت نامزد کرے گی۔ تاہم، ریاستی انتظامی ٹریبونلز کے چیئرپرسن کے عہدے پر تقرری کی صورت میں متعلقہ ریاستی حکومت کے چیف سکریٹری اس کمیٹی کے رکن ہوں گے۔

5. **پینل میں شامل دو ماہرین**، جنہوں نے امیدواروں کی اہلیت کا جائزہ لیا ہو۔

6. **کمیشن کے سکریٹری** —— رکن سکریٹری۔

ٹریبونل کے رکن کا انتخاب:

1. **قومی ٹریبونلز کمیشن کے عدالتی رکن** —— کمیٹی کے چیئرپرسن

2. **کمیشن کے تکنیکی رکن**

3. **ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج**، جنہیں کمیشن کے چیئرپرسن نامزد کریں گے۔

4. **حکومتِ ہند کے سکریٹری**، جنہیں مرکزی حکومت نامزد کرے گی۔ تاہم، ریاستی انتظامی ٹریبونلز کے رکن کے عہدے پر تقرری کی صورت میں متعلقہ ریاستی حکومت کے چیف سکریٹری کمیٹی کے رکن ہوں گے۔

5. **پینل میں شامل دو ماہرین**، جنہوں نے امیدواروں کی اہلیت کا جائزہ لیا ہو۔

6. **کمیشن کے سکریٹری** —— رکن سکریٹری۔

کمیٹی کے چیئرپرسن کو فیصلہ کن **ووٹ (کاسٹنگ ووٹ) کا اختیار** حاصل ہوگا، جبکہ رکن سکریٹری اور ماہر ارکان کو **ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا۔** کمیٹی کے فرائض درج ذیل ہوں گے:

- **امیدواروں کا انتخاب** : چیئرپرسن اور ارکان کے انتخاب کا عمل انجام دینا۔
- **امیدواروں کی سفارش** : کمیٹی ہر خالی آسامی کے لیے ایک موزوں امیدوار اور انتظار کی فہرست کے لیے ایک اضافی امیدوار کی سفارش کرے گی۔

- **سابقہ کارکردگی کو مدنظر رکھنا** : دوبارہ تقرری کے خواہش مند امیدواروں کے معاملے میں کمیٹی ان کی سابقہ خدمات اور کارکردگی کا جائزہ لے گی۔
- **بروقت تقرریوں کو یقینی بنانا** : سفارشات سکریٹریٹ کے ذریعے مرکزی حکومت کو بھیجی جائیں گی، جو انہیں تین دن کے اندر ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔ حکومت ان سفارشات پر کارروائی کرتے ہوئے **تین ماہ** کے اندر تقرری عمل میں لائے گی۔

مجوزہ قومی ٹریبونلز کمیشن میں عدلیہ کی اکثریت ہوگی۔ اس کی سرچ-کم-سلیکشن کمیٹیوں کی سربراہی بھی عدالتی ارکان کریں گے۔ عدالتی چیئرپرسن کو فیصلہ کن ووٹ کا اختیار حاصل ہوگا۔ کمیٹی ناموں کے پینل کے بجائے صرف ایک امیدوار کی سفارش کرے گی۔ اس سے انتخابی عمل میں عدلیہ کا اثر و رسوخ مضبوط ہوگا، جبکہ انتظامیہ کے صوابدیدی اختیارات محدود ہوں گے۔

مالی اور انتظامی خود مختاری

اس بل کا مقصد ٹریبونلز کو زیادہ مالی اور انتظامی خود مختاری فراہم کرنا ہے۔ اس نظام کے تحت ہر ٹریبونل اپنی مالی ضروریات، عملے اور عمارتوں سے متعلق ضروریات کی نشاندہی کرے گا۔ کمیشن کا سکریٹریٹ ان تمام تخمینوں کو یکجا کرے گا اور کمیشن ایک معروضی نظام کے تحت ان کا جائزہ لے کر مجموعی طور پر درکار فنڈز کی تخصیص کا تعین کرے گا۔

پارلیمنٹ کی منظوری کے بعد مرکزی حکومت ضروری گرانٹس مختص کرنے کا عمل جاری رکھے گی۔ مالی جواب دہی اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ہندوستان کے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کمیشن کے حسابات کا آڈٹ کریں گے اور آڈٹ رپورٹ مرکزی حکومت کو پیش کریں گے، جو اس رپورٹ کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے پیش کرے گی۔



زیادہ خود مختار ٹریبونل نظام کی جانب پیش قدمی

ٹریبونل اصلاحات بل، 2026 کا مقصد ٹریبونل نظام میں عدالتی آزادی اور شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ یہ بل جہاں عدالتی آزادی کو مزید مستحکم کرتا ہے، وہیں پارلیمانی نگرانی کے ذریعے نظام کو عوام کے تئیں جواب دہ بنا کر اس میں توازن بھی قائم کرتا ہے۔

مجوزہ قومی ٹریبونلز کمیشن تقرریوں، کارکردگی کے جائزے اور تادیبی نگرانی کے لیے ایک مستقل ادارہ جاتی نظام قائم کرتا ہے۔ عدلیہ کی سربراہی میں کام کرنے والی سلیکشن کمیٹیاں تقرریوں میں عدالتی عنصر کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔ ماہرین کے جائزے میں پیشہ ورانہ قابلیت کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ پانچ سالہ مدت کار سے زیادہ استحکام حاصل ہوتا ہے۔

یہ بل ٹریبونلز سے متعلق منتشر اور انتظامیہ کے زیر اثر قواعد سے ایک منظم ادارہ جاتی ڈھانچے کی جانب پیش رفت کی علامت ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ایک ایسا زیادہ خود مختار، شفاف اور پیشہ ورانہ طور پر منظم نظام قائم کرنا ہے جو مدراس بار ایسوسی ایشن سے متعلق سپریم کورٹ کے عدالتی اصولوں سے ہم آہنگ ہو۔

حوالہ جات

https://sansad.in/ls

https://prsindia.org/billtrack/prs-products/the-tribunal-system-in-india

https://www.indiacode.nic.in/handle/123456789/16901?view_type=browse

PIB Research

****

ش ح۔ م ع ن۔ ن ع

U-NO-7155

Tribunal Reforms Bill, 2026
(Release ID: 2298157)